السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کسی مسلمان ملازم عورت کا شوہر فوت ہوجائے اور وہ کسی ایسے ملک میں رہ رہی ہوں جہاں کیسی قریبی کی وفات پرتین دن سے زیادہ رخصت نہ ملتی ہو تو وہ کس طرح عدت گزارے ؟ کیونکہ شرعی طریقے سے عدت گزارنے کی صورت میں اسے ملازمت سے برخواست کردیا جائیگا ؟ کیا روزی کمانے کی وجہ سے وہ اس دینی فریضہ کوترک کرسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کوچاہیے کہ تمام مدت عدت میں شرعی عدت اور سوگ کی پابندی کرے ۔ وہ عورت دن کے وقت اپنے کام کاج کیلیۓ گھر سے باہر جا سکتی ہے کیونکہ یہ بھی ایک اہم ضرورت ہے اور علما نے فرمایا ہے کہ عدت والی عورت کیلیۓ ضرورت کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے اور روزی کمانے کیلیۓ کام کرنا ایک اہم ضرورت ہے اور اگر اسے روزی کمانے کیلیۓ رات کے وقت ڈیوٹی پر جانے کی ضرورت ہو تو یہ بھی جائز ہے تاکہ اسے ملازمت سے برخواست نہ کردیا جائے اور ملازمت سے برخوات ہونے کی صورت میں جو نقصانات ہیں ' وہ مخفی نہیں ہیں 'لیکن شرط یہ ہے کہ وہ واقعی کام کرنے کیلیۓ محتاج اور ضرورت مند ہو۔ علما نے ایسے بہت سے اسباب بیان فرماتے ہیں جن کی وجہ سے عدت والی عورت کیلیۓ اپنے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے اوران میں سے بعض اسباب مجبوری کی وجہ سے کام پر جانے کی نسبت بہت کم تر ہیں اوراس سلسلہ میں اصل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ...١٦ ... سورة الطلاق

''سوجہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو''

اور نبی اکرمؐ نے فرمایا:

((إذا أمرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم)) (صحيح البخاري)

''جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں توجہاں ہوسکے اس کی اطاعت بجالاؤ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 353

محدث فتویٰ